آئینہ

عنوانات	مضمون نگار	صفحہ
دل کی بات	سید محمد کفیل بخاری	۳
سیدنا مروان رضی اللہ عنہ	حکیم محمود احمد ظفر	۵
بنی اُمیہ اسلام سے پہلے اور بعد	ادارہ	۹
چیف جسٹس	شاہ بلیغ الدین	۱۲
کیا شہزادی شہربانو ایرانی تھی؟	مولانا عبدالحق	۱۵
شبِ سیاہ غلامی میں نور کی قندیل	حافظ صفوان محمد	۲۲
سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ (نظم)	اسلم انصاری	۲۳
علامہ اقبالؒ اپنے افکار کی روشنی میں	شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی	۲۴
ایک شب حکیم الامتؒ کے ساتھ	پروفیسر منیر چودھری	۲۷
افغانستان میں آزاد اسمٰعیلی ریاست کے قیام کی سازش	ادارہ	۴۲
عظمت کے مینار	حامد سراج	۴۴
کلچر کی بک بک	خادم حسین شیخ	۴۶
ڈسکونسل کا ترانہ	قمر الحسنین قمر	۵۰
پولیس کا ہے فرض مدد آپ کی؟	دیدور	۵۱
زبان میری ہے بات اُن کی	خادم حسین شیخ	۵۳
کیا چاہتے ہو؟ (نظم)	جاوید خٹک	۵۶
ربوہ میں سیرۃ کانفرنس پر اجتماع احرار سے زعماء احرار کا خطاب	سید کفیل بخاری	۵۷
ضروری وضاحت	ترجمانِ احرار	۶۲
تبصرۂ کتب	سید محمد ذوالکفل بخاری	۶۲

دل کی بات

عدم اعتماد - عدم اطمینان - عدم تحفظ

وطن عزیز اپنے قیام سے اب تک حکمرانوں اور سیاست دانوں کی ہوسِ اقتدار گروہ بندی، مفاد پرستی اور شخصیت سازی کے مکروہ عمل کی زد میں ہے۔ یہ ایک حادثہ ہے کہ ملک بنا تو اسلام کے نام پر مسلمانوں نے قربانیاں دیں تو اسلام کیلئے مگر اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ دینِ اسلام جتنا یہاں مظلوم اور مطعون ہے اور کہیں نہیں۔ یہاں اسلام کا نام لیکر حکمرانوں اور سیاست دانوں نے اپنے سیاسی اور ذاتی مفادات کے مرگھٹ پہ اسلام کو قربان کر دیا اور ہنوز یہ مفاد پرست عناصر اس ظالمانہ عملِ بد میں مصروف ہیں یہ ایک قومی سانحہ ہے اور

اس حادثۂ وقت کو کیا نام دیا جائے

گزشتہ دنوں متحدہ اپوزیشن نے قومی اسمبلی میں وزیر اعظم بیگم زرداری کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کر دی۔ ہوسِ اقتدار کے مارے ان سیاست دانوں نے قوم کو کیا کیا تماشے نہیں دکھائے اس اپوزیشن میں شامل اکثریت کو پہلے "ضیاء باقیات" کی گالی دی گئی۔ پھر گالی دینے والی دوسری باقیات سیات (اقلیت) نے ضیاء باقیات کا "لوہا" مان لیا اور سرِ تسلیم خم کر کے یک جان و یک قالب ہو کر دونوں ایک ہی سر میں گا رہے ہیں اور اس سرسنگم کا نام "متحدہ اپوزیشن" رکھ دیا گیا۔ تحریکِ عدم اعتماد کی ناکامی تک حزبِ اقتدار اور حزبِ مخالف دونوں کی طرف سے خرید و فروخت کے جس شرمناک کھیل کا مظاہرہ ہوا وہ قومی غیرت و حمیت کو کھلا چیلنج ہے ووٹ کے تقدس کی قسمیں کھانے والے نام نہاد معزز ارکانِ اسمبلی نے بردائے تقدس کو اپنے ہی ہاتھوں سے تار تار کیا۔ ایمان و ضمیر کا سودا کیا اور اپنی وفاداریاں یوں بدلیں کہ قوم کے اعتماد پر عدم اعتماد کا اظہار کیا۔

ایک سیاسی جوا خانہ آباد ہے، جواری اپنی نہیں قوم کے خون پسینے کی کمائی، ملکی سلامتی، عزت و آبرو سب کچھ داؤ پر لگا چکے ہیں اور نہ جانے یہ کھیل کب تک جاری رہیگا۔ ملک بھر میں قتل و غارت، دہشت گردی، اغوا، زنا چوری ڈاکہ، رشوت، بدعنوانی اور فحاشی و عریانی عروج پر ہے پوری قوم عدم اطمینان اور عدم تحفظ کا شکار ہو کر رہ گئی ہے۔ دین کے نام پر قائم ہونیوالی سلطنت میں برملا خدا کا انکار ہو رہا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین، نبوت